آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اُردو لازمی

گیارھویں و بارھویں جماعت کے لیے

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

ناشر

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷

فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد،

کراچی

نظر ثانی شدہ اگست 2022

(اس سلیبس کی نظر ثانی 2012 اور 2017 میں بھی ہو چکی ہے)

© The Aga Khan University Examination Board, 2022

All rights and entitlements reserved.
This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools only. No part of this syllabus may be copied, reproduced or used for any other purpose whatsoever without prior written permission of the Aga Khan University Examination Board.

ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اُردو لازمی

گیارھویں اور بارھویں جماعت کے لیے

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

اس سلیبس سے سالانہ اور ضمنی (Re-sit) امتحانات 2023 سے لیے جائیں گے۔

صفحہ نمبر	عنوانات
5	پیش لفظ
7	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کی تفہیم
9	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اُردو لازمی امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)
12	تصوّراتی نقشہ
13	تعلمی حاصلاتِ طلبہ
24	جانچنے کا طریقہ
29	خدمات کا اعتراف

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

معلومات اور اپنی رائے کے لیے رابطہ کیجیے

پتا: آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد، کراچی

فون: (92-21) 3682-7011

فیکس: (92-21) 3682-7019

برقیاتی خط: examination.board@aku.edu

ویب سائٹس: http://examinationboard.aku.edu

فیس بک: www.facebook.com/akueb

پیش لفظ

سال 2002 میں آرڈیننس کے تحت قائم ہونے والا آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (اے کے یو ای بی)، پاکستان میں ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) جماعتوں کے امتحانات لینے والا پہلا خود مختار نجی ادارہ ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا نصب العین ہے کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ ترقی پذیر دنیا میں تعلیمی نظام کے حوالے سے مہارت اور جدّت طرازی کا استعارہ بن جائے۔

اپنے اس نصب العین کی تکمیل کے بیش تر طریقوں میں سے ایک طریقہ ایسا نصاب وضع کرنا ہے جو قومی ربین الصوبائی نصاب (trans-provincial curriculum) اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔ اے کے یو ای بی، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً اپنے نصاب پر نظر ثانی کرتا ہے۔

SSC اور HSSC کے نصاب (سلیبس) کے جائزے کے مقاصد یہ ہیں:

- پاکستان کے بین الصوبائی نصاب کے اہداف کے ساتھ مسلسل مطابقت کو یقینی بنایا جائے۔
- نصاب (سلیبس) کے متن کی نظر ثانی کر کے متروک یا قدیم معلومات کو حذف کرنے کے لیے نئے مواد کا جائزہ جائزہ لیا جائے۔
- طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی بدلتی ضروریات کے مطابق وضاحت اور مطابقت کے لیے جائزہ لیا جائے۔
- ثانوی و اعلیٰ ثانوی (SCC & HSSC) جماعتوں میں علمی تسلسل و ترقی کو بہتر اور مضبوط کیا جائے۔
- اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔

نصاب (سلیبس) پر نظر ثانی کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات دریافت کرنے کی غرض سے ایک سروے کیا گیا۔ اے کے یو ای بی سے الحاق شدہ اسکولوں کے طلبہ و اساتذہ نے اس سروے میں حصّہ لیا۔ اگلے مرحلے میں بورڈ سے الحاق شدہ اور غیر الحاق شدہ اسکولوں سے مدعو کیے گئے ممتحنین، اساتذہ، اساتذہ کو تربیت دینے والے لوگ اور جامعات کے فاضل خواتین و حضرات پر مشتمل پینل نے ایک طے شدہ، باریک بین اور معیاری طریقہ اپناتے ہوئے نصاب میں تبدیلی کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔

نصاب کو موضوعات اور ذیلی موضوعات میں مرتّب کیا گیا ہے۔ ہر ذیلی موضوع ایسے تعلمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم ہے جن کا حصول ممکن ہے۔ SLOs کے تعلمی مراحل (cognitive domain) کو علمی سطح تفویض کی گئی ہے، جنھیں لازمی حاصل کرنا ہے۔ یہ تعلمی درجے رمراحل 'جاننا'، 'سمجھنا' اور 'اطلاق' ہیں۔ موخّر الذکر علمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد 'امتحانی تخصیص پرچہ جات' (Exam Specifications) بھی اس سلیبس کا حصّہ ہے جس میں واضح راہ نمائی دی جاتی ہے کہ ہر موضوع کتنے نمبروں کا ہو گا اور جانچ کیسے کی جائے گی۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

اس نظر ثانی شدہ نصاب کی تیاری میں اے کے یو ای بی کے Curriculum & Examination Development Unit کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، لگن اور اے کے یو ای بی کے دوسرے Units کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔ ہم ڈاکٹر سہیل قریشی کے خاص طور پر بہت شکر گزار ہیں جنھوں نے نظر ثانی کے طریقے کو بہتر بنانے میں اپنی رائے دی۔ ہم ڈاکٹر نوید یوسف کے بھی مشکور ہیں جنھوں نے نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران ہماری مدد اور ہدایت کا عمل جاری رکھا۔ رابعہ ہیرانی کا بھی شکریہ کہ جنھوں نے اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ نصاب کو مکمل کیا۔ اُن طلبہ اور اساتذہ کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے needs-assessment survey میں حصّہ لیا۔ اُن تمام پرنسپلز کا بھی شکریہ جنھوں نے اپنے اُن اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی کہ جو survey اور Syllabus revision panel کا حصّہ بنے۔

یہ آپ سب کی محنت اور حوصلہ افزائی ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم (اے کے یو ای بی) پاکستان کے بین الصوبائی نصاب اور نصاب سازی کے بین الاقوامی معیارات کا موئثر انداز میں اطلاق یقینی بنانے کے لیے- ضروری اقدامات اُٹھا سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سلیبس طلبہ کو وہ مدد اور تعاون فراہم کرے گا جو انھیں تعلیم حاصل کرنے کے اگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے اور ہم اپنے تمام طلبہ اور اساتذہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں جو اس سلیبس کا استعمال کریں گے۔

ڈاکٹر شہزاد جیوا
سی ای او، آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
ایسوسی ایٹ پروفیسر، فیکلٹی آرٹس اینڈ سائینسز، آغا خان یونیورسٹی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کی تفہیم

1۔ اے کے یو ای بی کا نصاب، طلبہ، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی راہ نمائی کرتا ہے کہ کس کس درجے (IX, X, XI, XII) میں کون کون سے موضوعات پڑھا کر ان کا امتحان لیا جائے گا۔ ہر ایک مضمون کے نصاب (سلیبس) میں متن کی ترتیب آسان سے مشکل کی طرف دی گئی ہے۔ یوں نصاب (سلیبس) میں شامل موضوعات کی درجہ بہ درجہ تصوّراتی فہم حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔

2۔ نصاب (سلیبس) میں موجود موضوعات کو ذیلی عنوانات اور تعلّمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات اور تعلّمی حاصلات (SLOs) بیان کرتے ہیں کہ مضمون کی تدریس اور امتحان، کتنی گہرائی اور وسعت تک ہوں گے۔ یہ نصاب ایسے فعال بنانے والے (SLOs) بھی فراہم کرتا ہے جہاں طالب علم کے سیکھنے کے عمل کو سہارا دینے کی ضرورت ہو۔

3۔ ہر ایک تعلّمی حاصل (SLO) کسی خاص **کلمۂ امریہ (Command Word)** سے شروع ہوتا ہے، مثلاً بیان کرنا، وضاحت کرنا وغیرہ وغیرہ۔ کلماتِ امریہ (Command Words) کا استعمال اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کروانا ہے، جن کی آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔ امتحانی سوالات اِنھی کلماتِ امریہ (Command Words) یا ان کے مفہوم کے مطابق استعمال کر کے تشکیل دیے جائیں گے، تاکہ ان کے ذریعے امیدواروں کے جوابات سے ان کی قابلیت کا اندازہ ہو سکے۔

4۔ نصاب (سلیبس) میں موجود موضوعات کو قومی / بین الصوبائی نصاب (National/ trans-provincial curriculum) سے اخذ کردہ نفسِ مضمون کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہے۔ مختلف نفسِ مضمون اور موضوعات کے مابین باہمی تعلق کو ہر نصاب (سلیبس) کے شروع میں **تصوّراتی نقشے (Concept Map)** میں ظاہر کر دیا گیا ہے۔ یہ امر اس بات کا ضامن ہے کہ طلبہ نہ صرف مختلف معلومات کے باہمی ربط کو بنیاد بنا کر سیکھنا شروع کریں، بلکہ واضح تصوّرات کے ساتھ سیکھیں اور تنقیدی زاویۂ نگاہ سے سوچیں۔

5۔ تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو تین **تفہیمی سطحوں** جاننا[K]، سمجھنا[U]، اطلاق[A] اور دیگر اعلیٰ درجے کی مہارتوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ درس و تدریس کی بہتر منصوبہ بندی کی جا سکے۔ اس کے علاوہ کسی مخصوص نصاب سے کثیر الانتخابی سوالات اور عقلی بنیاد پر موضوعاتی سوالات اخذ کرنے میں مددگار ہو۔

6۔ تعلّمی حاصلات (SLOs) کے حصول پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ ساتھ اس نصاب (سلیبس) کا ایک مقصد رٹّا کلچر کو ختم کرنا بھی ہے، جسے عموماً امتحان کی تیاری کے لیے ترجیحی طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ جب کہ متعلقہ، مقامی طور پر دستیاب نصابی کتب تجویز کرتے ہوئے آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، اساتذہ اور طلبہ کے لیے یہ سفارش کرتا ہے کہ وہ ان تعلّمی حاصلات کے حصول کے لیے مختلف النّوع تدریسی و تعلّمی مواد کا استعمال کریں۔

7۔ یہ نصابات تمام مضامین کے لیے ایک یکساں ترتیب پر عمل پیرا ہیں تاکہ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے سہل ہو۔ یہ نصاب، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کے مابین طلبہ کے تعلّمی حاصلات (SLOs) اور **امتحانی تخصیص پرچہ جات (Exam Specification)** سب کا ایک مشترکہ فریم ورک مہیا کرتے ہوئے رابطے کا کام کرتے ہیں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

8۔ بہ حیثیت مجموعی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے ثانوی درجات (SSC) کے نصاب (سلیبس) طلبہ کو ایسی مدد فراہم کرتے ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے اندر تصوّراتی تفہیم، تنقیدی سوچ اور مسائل کا حل نکالنے والی مہارتیں پیدا کر سکیں۔ یہ نصاب طلبہ کی اعلی ثانوی اسکول سرٹیفکیٹ (HSSC) اور مزید اعلیٰ و پیشہ ورانہ تعلیم کے اگلے مدارج کے لیے مضبوط بنیاد کا کام کرتے ہیں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اُردو لازمی امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)

ہم پاکستانی ہیں اور ہماری شناخت ہماری قومی زبان اُردو ہے۔ جس طرح دنیا کی ہر قوم اپنی شناخت برقرار رکھنے کے لیے ہزار جتن کرتی ہے اور اپنی زبان کے فروغ اور ترقّی کے لیے کام کرتی ہے اور ساتھ ہی اپنی اس منفرد پہچان پر فخر کرتی ہے بالکل اُسی طرح ہمیں بھی اپنی اس شناخت پر فخر ہے۔

دنیا میں اُردو زبان کا مقام میر تقی میؔر، مرزا غالؔب، داغؔ دہلوی، شاعرِ مشرق علامہ اقبالؔ، فیض احمد فیضؔ، احمد فرازؔ، اور ایسے ہی لاتعداد شعرا کی کوششوں کا ثمر ہے، جن کے کلام نے ایک عالَم کو اپنا دیوانہ بنا رکھا ہے۔ جاپان، امریکا، ہندوستان اور ایران میں بھی کلامِ غالب باقاعدہ پڑھایا جاتا ہے، اقبال کے کلام پر پی ایچ ڈیز کی جاتی ہیں، فیض کے کلام کا روس کی تمام زبانوں میں ترجمہ کر دیا جاتا ہے، تو ایسی زبان جس کا ایک عالَم دیوانہ ہو تو کیوں نہ ہم اس زبان سے محبّت کرنے کی کوشش کریں اور اسے اپنے دل اور دماغ کی آواز بنائیں۔ مشہور مصنّفین کی تخلیقات کے مطالعے سے آپ لطف اندوز ہو سکتے ہیں اور ساتھ ہی اپنی معلومات میں اضافے کے ساتھ ساتھ ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

ایک مشہور قول ہے ”انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہے“یعنی جب آپ بہترین ذخیرۂ الفاظ کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں تو آپ اُس شخص کے مقابلے میں نمایاں نظر آتے ہیں جس کا زبان وادب سے ذرا کم واسطہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اُردو زبان وادب کا مطالعہ آپ کو ایک خاص انداز اور پہچان عطا کرتا ہے۔

- اُردو زبان منفرد اور نمایاں اس لیے ہے کیونکہ اس نے عربی، فارسی، ترکی، انگریزی اور دوسری کئی زبانوں کے ذخیرہ ٔالفاظ کو اپنے اندر خوب جذب کر لیا ہے۔
- ایک طالبِ علم کے لیے یہ قومی زبان سے بڑھ کر تہذیبی زبان بھی ہے۔ آپ اپنے کسی خیال، پیغام اور فکر کو با آسانی اُردو زبان میں بہت خوب صورتی سے بیان کر سکتے ہیں اور دوسرے آپ کے خیال، پیغام اور فکر کو سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے والوں کی تعداد بھی بہت ہوگی۔
- دیگر مضامین حقائق پر مبنی ہوتے ہیں۔ جہاں حقائق اور اعداد وشمار پر بات کی جاتی ہے۔ جب کہ زبان وادب کا مضمون ہماری سوچ اور خیال کو زبان عطا کرتا ہے۔ ہم اپنی دل اور دماغ دونوں کی باتیں اس مضمون کے ذریعے کر سکتے ہیں۔
- ایک طالبِ علم کے لیے نمبرات کا حصول بھی معنی رکھتا ہے۔ آپ اس مضمون میں ذراسی اضافی کوشش کر کے دیگر مضامین سے زیادہ نمبر حاصل کر کے اپنا گریڈ بہتر کر سکتے ہیں کیوں کہ یہ وہ مضمون یا زبان ہے جس کے الفاظ ہمارے کانوں میں دن کے کسی نہ کسی حصّے میں ضرور پڑ رہے ہوتے ہیں۔
- بے شک اُردو زبان کے ساتھ ساتھ ایک طالبِ علم کو دیگر زبانوں پر بھی عبور حاصل کرنا چاہیے۔ تاہم، ہم اِرد گرد کا جائزہ لیں تو ہمیں ایسے لوگ زیادہ ملیں گے جو اُردو سے واقف ہوتے ہیں۔
- خواندگی کا تناسب کم ہونے کے سبب دنیا کی بڑی زبانوں کو ہمارے ملک میں سمجھنے والوں کی تعداد تناسب کے لحاظ سے نہایت کم ہے، جب کہ اُردو کے علاوہ کسی اور زبان میں بات کرنے کے سبب، ہماری سوچ اور فکر ایک خاص طبقے تک محدود ہو جاتی ہے۔
- تاثر یہی ہے کہ اُردو پڑھنے اور بولنے والوں کو زندگی میں بہتر مواقع میسر نہیں آتے جب کہ آپ جب اُردو زبان کو اچھی طرح بولنا، سمجھنا، اور لکھنا سیکھ جاتے ہیں تو آپ کے لیے پیشہ ورانہ زندگی کے بہت سے دروازے خود بخود کھل جاتے ہیں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

- اگر آپ تدریس کے شعبے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو اُردو لازمی مضمون ہونے کی وجہ سے سب سے زیادہ مواقع اسی مضمون کے اساتذہ کے لیے ہوتے ہیں۔اُردو زبان پر عبور اور لکھنے لکھانے کے شوق کے باعث آپ صحافت یا میڈیا کے کسی بھی چینل جا سکتے ہیں۔ جہاں خبریں، اشتہارات، پروگراموں کے اسکرپٹ، شہہ سرخیاں اور بریکنگ نیوز لکھنے کے فرائض انجام دے سکتے ہیں۔
- "تراجم" ایک الگ شعبہ ہے جہاں آپ طبع آزمائی کر سکتے ہیں۔یعنی دیگر زبانوں کے مواد کا اُردو زبان میں ترجمہ کر سکتے ہیں اور خصوصاً آج کے زمانے میں جہاں میڈیا کے ذرائع کی بدولت دوسری زبانوں کے ڈرامے اور دستاویزی فلمیں وغیرہ کثرت سے دکھائی جاتی ہیں ترجمہ کرنے والوں یعنی Dubbing Master کی حیثیت سے بھی کام کر سکتے ہیں۔
- "ایڈیٹنگ" جسے ادارت کہا جاتا ہے۔ایک شعبے کی حیثیت رکھتا ہے۔اس کی ضرورت ہر اُس شعبے میں ہوتی ہے جہاں اُردو زبان میں مواد تخلیق یا مرتّب کیا جاتا ہے۔

اس امتحانی سلیبس کو ترتیب دیتے وقت درج ذیل اہم نکات پیش نظر رہے ہیں:

- اس امتحانی سلیبس کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس میں زبان کی مہارتوں پر زور دیا گیا ہے اور ان مہارتوں کو پروان چڑھانے کے لیے مختلف تعلّمی حاصلات دیے گئے ہیں۔
- روایتی طریقۂ تدریس کے بجائے جدید طریقۂ تدریس کو اہمیت دی گئی ہے۔جس کے سبب طلبہ میں اُردو زبان کے حوالے سے دلچسپی پیدا ہو گی۔
- طلبہ میں گروہی سرگرمی کے سبب ایک دوسرے کے خیالات کو سمجھنے اور اپنے خیال کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت پیدا ہو گی۔
- سننے اور پڑھنے کی مہارت کے باعث طلبہ ذرا سی اضافی کوشش سے امتحان میں بہتر نمبر حاصل کر سکیں گے۔
- تعلّمی حاصلات SLOs کی وجہ سے اساتذہ اور طلبہ اپنے نصاب کا با آسانی احاطہ کر سکیں گے۔
- رٹّی رٹائی اور غیر متعلقہ مواد کی حوصلہ شکنی کے باعث طلبہ تفہیمی سطحوں (Cognitive Level) کے مطابق اپنے جوابات کی تیاری کریں گے۔
- جماعتی سرگرمیوں کے سبب طلبہ میں بحث و مباحثے کی عادت پروان چڑھے گی، جس کے سبب ان کے اندر خود اعتمادی پیدا ہو گی۔
- طلبہ کی تفہیمی سطح اور دلچسپیوں کو سامنے رکھتے ہوئے اُردو کے قومی نصاب میں دیے ہوئے حصۂ نظم و نثر کے عنوانات کی فہرست کو جماعت گیارھویں اور بارھویں کے حوالے سے دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے جس کے نتیجے میں کچھ حصّے جماعت گیارھویں سے بارھویں اور کچھ بارھویں سے گیارھویں میں رکھے گئے ہیں۔توقع کی جاتی ہے کہ اس ترتیب سے طلبہ کے سیکھنے کا عمل مزید مؤثر ہو گا۔

نصاب سے کیسے رجوع کیا جاسکتا ہے؟

- تصوّراتی نقشہ پورے نصاب کا ایک مکمل جائزہ پیش کرتا ہے۔موضوعات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ رہنمائی فراہم کرتے ہیں اُن تفصیلات کے بارے میں جو طالب علم حاصل کرنا چاہتا ہے۔آخر میں تخصیص پرچہ جات مزید رہنمائی کرتی ہے کہ، امتحان میں کیا متوقع ہو سکتا ہے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

تخیّلاتی مثلث

- اس "تصوّراتی نقشے" Concept Map کا آغاز ایک 'مثلث' سے کیا گیا ہے جو ان تین اہم رشتوں کی نمائندگی کرتی ہے جو علمی میدان میں ایک دوسرے کے لیے مددگار تصوّر کیے جاتے ہیں۔

- وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس مثلث کا ایک کردار یعنی 'طالبِ علم' اپنے اساتذہ اور والدین کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کرتے ہوئے ایک ایسے مقام پر آجاتا ہے جہاں اساتذہ اس کے ہاتھ میں اس تصوّراتی نقشے پر موجود کچھ ***کلید*** تھماتے ہیں اور اس کلید سے کھلنے والے راستوں پر آگے بڑھنے کے طریقے بھی وضع کرتے ہیں۔

- تینوں کی مشترکہ ***کاوش*** طالبِ علم کو آگے بڑھنے کے لیے مہمیز کرتی ہے۔یہی کاوشیں اسے میدانِ عمل میں لے کر جاتی ہیں۔اس میدانِ عمل میں ایک مقررہ نصاب اس کا منتظر ہوتا ہے۔اس مقررہ ***نصاب*** کو اپنی علمی اور عملی زندگی کا حصّہ بنانے کے لیے اساتذہ اس کی رہنمائی کرتے ہیں۔

- معلوماتی سرمائے اور ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے، وہ زبان کی ***چاروں مہارتوں*** کا استعمال کرتے ہوئے اپنے نصاب میں درج ***حاصلاتِ تعلّم*** کے ذریعے "***نظم***" اور "***نثر***" دونوں اصناف کے ذیلی حصّوں کو ***جاننے*** کی کوشش کرتا ہے، انھیں ***سمجھتا*** ہے اور پھر موقع اور وقت کے لحاظ سے ان کا ***اطلاق*** کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

- یہ تمام کوششیں اور کاوشیں اس کی شخصیت میں ایک بدلاؤ لے کر آتی ہیں۔اس کی شخصیت کو پُر اعتماد، قابلِ بھروسہ اور کمالِ تخیّل کی معراج کو پہنچاتی ہیں۔اس کی شخصیت میں ایک خاص قسم کا ٹھہراؤ پیدا کرتی ہیں۔گفتگو کا سلیقہ آجاتا ہے کہ کب، کیسے اور کس سے، کس انداز میں بات کرنی ہے۔اور گفتگو کا یہی فن اور خود اعتمادی اس کے لیے پیشہ ورانہ زندگی کے انتخاب میں مدد و معاون ثابت ہوتی ہیں۔وہی طالبِ علم جو اپنے ماں باپ کی انگلیاں تھام کے نکلا تھا وہ اس علم کی بھٹی سے ادب و فن کی آنچ پر کندن بن کر پوری آب و تاب کے ساتھ عملی میدان میں قدم رکھنے کے لیے تیار ہے۔اور مختلف پیشے اس کے حاصل کردہ بحرِ علوم سے سیراب ہونے کے لیے منتظر ہیں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

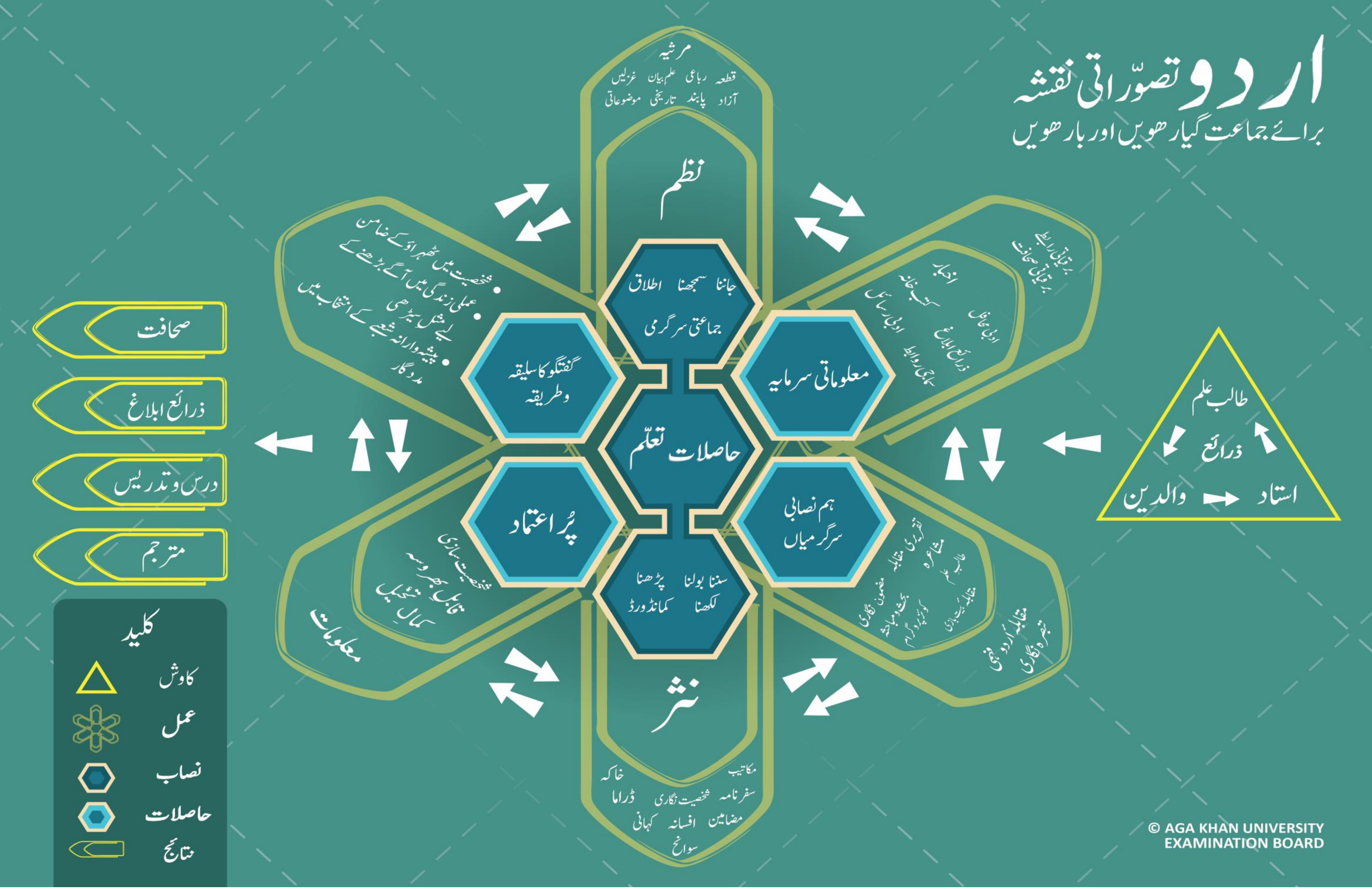

اردو تصوّراتی نقشہ
برائے جماعت گیارھویں اور بارھویں
نظم
مرثیہ
قطعہ رباعی علم بیان غزلیں
آزاد پابند تاریخی موضوعاتی
جاننا سمجھنا اطلاق
جماعتی سرگرمی
گفتگو کا سلیقہ وطریقہ
معلوماتی سرمایہ
حاصلات تعلّم
پُر اعتماد
ہم نصابی سرگرمیاں
سننا بولنا پڑھنا
لکھنا کمانڈ ورڈ
• شخصیت میں ٹھہراؤ کے ضامن
• عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے مثل سیڑھی
• پیشہ وارانہ شعبے کے انتخاب میں مددگار
شخصیت سازی
فن و ہنر
قابلِ بھروسہ
کمالِ تخیل
معلومات
برقیاتی رابطے
برقیاتی صحافت
اخبار
کتب خانہ
ادبی رسائل
ادبی محافل
ذرائع ابلاغ
سماجی روابط
تقریری مقابلہ
مشاعرہ
طالب علم
مضمون نگاری
بحث و مباحثہ
کوئز پروگرام
مقابلہ بیت بازی
مقابلہ اردو فہمی
تبصرہ نگاری
طالب علم
ذرائع
استاد
والدین
صحافت
ذرائع ابلاغ
درس و تدریس
مترجم
نثر
مکاتیب
خاکہ
سفرنامہ
شخصیت نگاری
ڈراما
مضامین
افسانہ
کہانی
سوانح
کلید
کاوش
عمل
نصاب
حاصلات
نتائج
© AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، نصاب برائے اُردو لازمی، اعلیٰ ثانوی جماعتوں کے عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ

حصّۂ اوّل (گیارھویں جماعت)

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
1. سننا اور بولنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
1.1 اصناف: افسانہ، شخصیات / خاکہ نگاری، ڈراما، سفر نامہ، مکتوب، غزل، قواعد وانشا	1.1.1	الفاظ کا تلفظ غور سے سنیں اور صحیح تلفظ کو اپنا سکیں،			ج-س[1]
	1.1.2	ریڈیو، ٹیلی وژن، ٹیپ ریکارڈ، کمپیوٹر (انٹرنیٹ) وغیرہ سے معلومات اخذ کر سکیں،		*	
	1.1.3	نثر نگاروں کی تحریر سن کر ان کی طرزِ تحریر پر فنی وفکری تبصرہ کر سکیں،			ج-س
	1.1.4	سمعی تفہیم کے بعد تحریر کے اہم نکات کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	1.1.5	سمعی تفہیم کے بعد اصل مقصد کا ادراک اور صنفِ ادب بیان کر سکیں،		*	
	1.1.6	کسی عبارت کو سننے کے بعد واقعات کو جزئیات کے ساتھ بیان کر سکیں،			*
	1.1.7	کسی عبارت میں موجود معلومات کو سُن کر اس معلومات کے پس منظر میں کیے گئے سوال کا جواب دے سکیں،			*
	1.1.8	سمعی تفہیم میں موجود قواعد کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.1.9	تقریر، مباحثے کے ذریعے اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں،			ج-س
	1.1.10	کسی بھی نثر پارے اور نظم پارے پر استحسانی گفتگو کر سکیں،		ج-س	

[1] ج-س جماعتی سرگرمی کے طور پر لیا جائے گا اور اس قسم کے تعلّمی حاصلات کو امتحان میں جانچا نہیں جائے گا۔

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
	1.1.11	بحث و مباحثہ و فی البدیہہ تقریر کر سکیں اور کسی بھی واقعے کو دلچسپ انداز میں بیان کر سکیں،			ج-س
	1.1.12	اپنی رائے، خیالات، احساسات، جذبات، امنگوں اور ضرورتوں کا بہتر طریقے سے اظہار کر سکیں۔			ج-س

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ON

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق
2۔ پڑھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
2.1 اصناف: افسانہ، شخصیات / خاکہ نگاری، ڈراما، سفر نامہ، مکتوب، غزل، قواعد وانشا	2.1.1	اَدبی تحریروں میں مجازی حوالوں سے حُسنِ بیان کی صنعتوں کو ملحوظ رکھ کر پڑھ سکیں،		*	
	2.1.2	علمی تحریروں کو ان کی اقسام اور پیشہ ورانہ یا تکنیکی حوالوں سے سمجھ سکیں،		*	
	2.1.3	اخبارات و جرائد میں خبروں، فیچروں، اداریوں، رپورٹوں، اشتہاروں، خطوط بنام مدیر کو ان میں پوشیدہ معنی کو سمجھ کر پڑھ سکیں،		*	
	2.1.4	اُردو ادب میں اصناف کی اہمیت کو بیان کر سکیں،	*		
	2.1.5	خاکے پڑھ کر خاکے میں موجود شخصیت کا ادراک کر سکیں،		*	
	2.1.6	ڈرامے کی ادبی اور فنی حیثیت سے واقف ہو سکیں،	*		
	2.1.7	ڈراما / افسانہ پڑھنے کے بعد کرداروں پر تبصرہ کر سکیں،			*
	2.1.8	کسی علمی و ادبی تحریر میں استعمال کیے گئے الفاظ و محاورات، تراکیب اور اصطلاحات کو سمجھ سکیں اور نفسِ مضمون کا ادراک کر سکیں،		*	
	2.1.9	اصنافِ ادب کو پڑھ کر ان میں فرق بیان کر سکیں،		*	
	2.1.10	ڈراما / افسانہ کو پڑھ کر اس کے فنی محاسن کا ادراک کرتے ہوئے اپنی رائے یا تجاویز دے سکیں،			*
	2.1.11	ادب پارے کا مرکزی خیال، اہم نکات کا خلاصہ یا تشریح کر سکیں،		*	

عنوانات	تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
	2.1.12	نصاب میں موجود شعرا اور اُدبا کی چند تصانیف اور ان کے اُسلوب کی نشاندہی کر سکیں،	*		
	2.1.13	دیگر علاقوں کی تہذیب و ثقافت پر لکھی گئی تحریروں کا مطالعہ کر کے ان کے بارے میں چند نکات بیان کر سکیں،	*		
	2.1.14	تحریر میں متعلق فعل کے استعمال سے آگاہی اور اشتقاق، مشتقات، وصفی اور لغوی معنی، مجازی معنی، بول چال اور اصطلاحی معنوں کی نشاندہی کر سکیں،		*	
	2.1.15	ہیئت کے لحاظ سے شعری لوازم یعنی مطلع، مقطع، قافیہ اور ردیف کی شناخت کر سکیں،		*	
	2.1.16	تحریر میں موجود علمِ بیان، علمِ بدیع کی چند معروف صنعتوں کے معانی و مفہوم کو سمجھ کر اُن کی شعری مثالیں لکھ سکیں (تشبیہ، استعارہ، حسنِ تعلیل، تلمیح، تضاد، مبالغہ)۔		*	

FOR ANNUAL EXAMINATION AND ONWARDS

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
3۔ لکھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
3.1 اصناف: افسانہ، شخصیت / خاکہ نگاری، ڈراما، سفر نامہ، مکاتیب، غزل، قواعد و انشا	3.1.1	ادب پارے کا مرکزی خیال، اہم نکات، نتائج اور کردار کی تشریح تنقیدی یا استحسانی انداز میں لکھ سکیں،			*
	3.1.2	اخبارات و رسائل میں کوئی اخباری کہانی، خط بنام مدیر لکھ سکیں،			*
	3.1.3	گھر، دفتر یا تعلیمی ادارے میں ہونے والی کسی تقریب کے لیے مختلف افراد کو دعوت نامہ تحریر کر سکیں،			*
	3.1.4	کسی بھی موضوع پر اپنے مطالعے کی روشنی میں تنقید و استدلال عُمدہ مثالوں کے ساتھ منظر نگاری، مُکالمہ نگاری، کردار نگاری، کہانی، انشائیہ وغیرہ کی صورت میں تحریر کر سکیں،			*
	3.1.5	ادبی تحریر کو پڑھنے کے بعد اس کا خلاصہ تحریر کر سکیں،			*
	3.1.6	تحریر کے سیاق و سباق سے واقفیت حاصل کر سکیں اور ان میں موجود کرداروں پر تبصرہ تحریر کر سکیں،			*
	3.1.7	کسی معاشرتی موضوع پر ڈراما / افسانہ / مُکالمہ تخلیق کر سکیں،			*
	3.1.8	ڈرامے کو کہانی کی صورت میں بیان کر سکیں،			*
	3.1.9	شعر کا مرکزی خیال بیان کر سکیں،		*	
	3.1.10	طویل سفر نامہ پڑھنے کے بعد اس میں موجود معلومات سے استفادہ کر کے مختصر سفر نامہ تحریر کر سکیں،			*

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
	3.1.11	شعرا اور اُدبا کے طرزِ تحریر پر اظہارِ رائے کر سکیں،			*
	3.1.12	غلط فقرات کی قواعد کے لحاظ سے درستگی کر سکیں،			*
	3.1.13	روزمرہ مسائل کے بارے میں غیر رسمی خطوط لکھ سکیں،			*
	3.1.14	روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مختلف واقعات / حالات روداد کی صورت میں تحریر کر سکیں،			*
	3.1.15	علمِ بیان، بدیع کی چند معروف صنعتوں کے معنی و مفہوم اور ان کے مابین فرق کر سکیں،		*	
	3.1.16	اخبارات اور رسائل کے کسی بھی متن پر مختصر و جامع تبصرہ لکھ سکیں،			*
	3.1.17	تبادلے یا ترقّی کے لیے محکمانہ درخواست لکھ سکیں،			*
	3.1.18	شعرا اور اُدبا کی مختصر سوانح سے واقف ہوتے ہوئے ان کی تحریر یا کلام کی فنی و فکری خصوصیات پر تبصرہ تحریر کر سکیں،			*
	3.1.19	شاعری کی مختلف اصناف کو سمجھ کر ان کا فرق تحریر کر سکیں،			*
	3.1.20	شعر کے علامتی اور تمثیلی پیرائے کو سمجھتے ہوئے جدید دور کے رجحانات کی نشاندہی کر سکیں،		*	
	3.1.21	غزل کا مفہوم سمجھتے ہوئے اشعار کی تشریح کر سکیں۔			*

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
4۔ سننا اور بولنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
4.1 اصناف: مضامین، ناول، طنز و مزاح پاکستانی ادب، نظم، قواعد و انشا	4.1.1	احساس، جذبے اور تاثر کے حوالے سے مجازی زبان سن کر اس کے حسن و قبح کا اندازہ کر سکیں،		*	
	4.1.2	نثر یا شاعری سُن کر لکھنے والوں کی طرزِ تحریر پر فنی و فکری تبصرہ کر سکیں،			ج-س
	4.1.3	بات درمیان سے سن کر سیاق و سباق بیان کر سکیں،			ج-س
	4.1.4	سمعی تفہیم کے بعد نفسِ مضمون اور صنفِ ادب کا ادراک کر سکیں،		*	
	4.1.5	طویل کلام کے اہم نکات، جملے، مصرعے یا اشعار سُن کر اُن پر مبنی سوالات کے جوابات دے سکیں،		*	
	4.1.6	تنقیدی گفتگو سن کر اپنی رائے کا اضافہ کر سکیں،			ج-س
	4.1.7	سمعی مواد میں موجود قواعد کی وضاحت کر سکیں،		*	
	4.1.8	سن کر بات / کہانی / مکالمے وغیرہ کی جزئیات میں اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں کمی بیشی کر سکیں،			*
	4.1.9	مجازی (ادبی) اور اصطلاحی (علمی) محضر (Discourse) میں اپنا ذاتی نقطۂ نظر پیش کرتے ہوئے گفتگو کر سکیں،			ج-س

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
	4.1.10	معاشرتی و عملی زندگی کے حوالے سے اپنے جذبات و خیالات اور احساسات کا زبانی اظہار کر سکیں،			ج-س
	4.1.11	کسی بھی نثر پارے یا نظم پارے پر استحسانی گفتگو کر سکیں،			ج-س
	4.1.12	بحث و مباحثہ و فی البدیہہ تقریر کر سکیں،			ج-س
	4.1.13	ریڈیو، ٹیلی وژن، ٹیپ ریکارڈ، کمپیوٹر (انٹرنیٹ) وغیرہ سے معلومات حاصل کر سکیں،		ج-س	
	4.1.14	روزمرہ زندگی میں زبان کو ابلاغ کے لیے استعمال کر سکیں،			ج-س

FOR ANNUAL EXAMINATION AND ON

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق
			تفہیمی سطحیں		
5۔ پڑھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
5.1 اصناف: مضامین، ناول، طنز و مزاح، پاکستانی ادب، نظم، قواعد و انشا	5.1.1	نظم و نثر کو استحسانی اور تنقیدی نقطۂ نظر سے پڑھ سکیں،		*	
	5.1.2	کسی تحریر کو پڑھ کر، علمِ بیان یعنی تشبیہ، استعارے، مجازِ مرسل، کنائے وغیرہ کی شناخت کر سکیں،		*	
	5.1.3	کسی مضمون کو اس کے اجزا، خصوصیات، اصطلاحات اور تصورات کے حوالے سے سمجھ کر پڑھ سکیں اور ان کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	5.1.4	اخبارات، رسائل و جرائد میں خبروں، فیچروں، اداریوں، رپورٹوں، اشتہاروں اور خطوط بنام مدیر کو ان کی خصوصیات کے حوالے سے سمجھ کر پڑھ سکیں اور ان پر تجزیہ کر سکیں،			*
	5.1.5	یادداشتیں، مختلف اقسام کے فارم، عدالتی فیصلے، سائنسی، تکنیکی، پیشہ ورانہ تحریروں کو پڑھ کر سمجھ سکیں،		*	
	5.1.6	زیرِ مُطالعہ طویل عبارت کو پڑھ کر مختصر الفاظ میں بیان کر سکیں،			*
	5.1.7	کسی بھی تحریر میں رموزِ اوقاف، مرکب جملوں کا درست استعمال، افعال کے حوالے سے متعلق فعل اور معاون فعل کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	5.1.8	اصنافِ ادب کے فرق سے واقف ہوتے ہوئے اس کی نشاندہی کر سکیں،		*	

عنوانات	تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
	5.1.9	نصاب میں موجود ادبا کی سوانح، تصانیف اور اسلوب سے واقف ہو سکیں،		*	
	5.1.10	اشعار میں علم بیان، صنائع بدائع کی نشاندہی کر سکیں۔		*	

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ON

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
6۔ لکھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
6.1 اصناف: مضامین، ناول، طنز و مزاح، پاکستانی ادب، نظم، قواعد و انشا	6.1.1	مرکب جملوں کا درست استعمال کرتے ہوئے تنقیدی جملے لکھ سکیں،			*
	6.1.2	حالاتِ حاضرہ، معاشی اور سیاسی مسائل پر اپنا نقطۂ نظر تحریر کر سکیں،			*
	6.1.3	اخبارات اور رسائل میں مضامین، درخواست، غیر رسمی خط، خط بنام مدیر یا کوئی اداریہ لکھ سکیں،		*	
	6.1.4	تحریر کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے تحریر لکھ سکیں،			*
	6.1.5	کسی بھی موضوع پر اپنے وسیع تر مطالعے کی روشنی میں تنقید و استدلال اور عُمدہ مثالوں کے ساتھ اپنا نقطۂ نظر لکھ سکیں،			*
	6.1.6	کوئی غیر مطبوعہ یا تکنیکی (کمپیوٹر میں) متن کو لکھ سکیں، تجزیہ کر سکیں اور تنقیدی رائے کے ساتھ اسے تبدیل کر سکیں،			*
	6.1.7	روزمرہ زندگی کے حوالے سے مفصل روداد، آنکھوں دیکھا حال، انشائیہ، آپ بیتی یا مُفصّل مضمون کی صورت میں تحریر کر سکیں،			*
	6.1.8	شعرا، ادبا، مزاح نگاروں کی مختصر سوانح سے واقف ہوتے ہوئے ان کی تحریر یا کلام کی فنی و فکری خصوصیات پر تبصرہ تحریر کر سکیں،			*
	6.1.9	شاعری کی مختلف اصناف کو سمجھ کر ان کا فرق تحریر کر سکیں،		*	
	6.1.10	شعر کے علامتی اور تمثیلی پیرائے کو سمجھتے ہوئے جدید دور کے رُجحانات کی نشاندہی کر سکیں۔		*	

جانچنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)

گیارہویں جماعت

جدول 1: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

عنوان نمبر	مہارتیں	تفہیمی سطحیں			کل
		جاننا	سمجھنا	اطلاق	
1-	سننا اور بولنا	-	4	2	6
2-	پڑھنا	4	10	2	16
3-	لکھنا	-	3	18	21
	کُل	**4**	**17**	**22**	**43**
	فیصد	**9**	**40**	**51**	**100**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

جدول2: تخصیص پرچہ برائے امتحان گیارھویں جماعت

اُردو لازمی کا امتحان دو پرچوں پر مشتمل ہو گا جن کے کل نمبر 100 ہوں گے پرچۂ اوّل میں 40 نمبر کے کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے جن کے جوابات 55 منٹ میں دینے ہوں گے۔ پرچۂ دوم 4 موضوعی / تحریری مختصر / تحریری / فنِ تحریر سے متعلق سوالات پر مشتمل ہو گا اور جن کے نمبر 60 ہوں گے، ان سوالات کے جوابات 125 منٹ میں دینے ہوں گے۔ اس طرح یہ امتحانی پرچہ 180 منٹ پر مشتمل ہو گا۔

تفصیل پرچہ اوّل:

مندرجہ ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 40 نمبر کا ہو گا۔

سننے کی مہارت	☆ سمعی تفہیم کا پرچہ 20 نمبر کا ہو گا جس کا دورانیہ 25 منٹ ہو گا جس میں ریکارڈیڈ (Recorded) اقتباسات کا وقت شامل ہے۔ اس حصّے میں دو سمعی اقتباسات ہوں گے (جو مجموعۂ نظم و نثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) جس کا ہر اقتباس 10 کثیر الانتخابی سوالات پر مبنی ہو گا۔ (20 نمبر)
پڑھنے کی مہارت	☆ تفہیمی خواندگی کی عبارت کا پرچہ 20 نمبر کا ہو گا جس کا دورانیہ 30 منٹ ہو گا۔ اس حصّے میں دو تفہیمی اقتباسات ہوں گے جو مجموعۂ نظم و نثر سے نہیں لیے جائیں گے، ہر تفہیمی اقتباس 10 کثیر الانتخابی سوالات پر مبنی ہو گا۔ (20 نمبر)

تفصیل پرچہ دوم:

مندرجہ ذیل حصّوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 60 نمبر کا ہو گا۔

پڑھنے کی مہارت از مجموعۂ نظم و نثر	☆ **حصۂ نثر:** مرکزی خیال، خصوصیاتِ تحریر / تحریر پر تبصرہ / تعلّمی مقاصد پر مبنی سوالات (15 نمبر) ☆ **حصۂ غزل:** جس کے سوالات ذخیرۂ الفاظ، اصطلاحات، تشریحات، شاعر کی خصوصیات اور اندازِ کلام پر مبنی ہوں گے۔ (20 نمبر)
لکھنے کی مہارت	☆ **تخلیقی تحریر:** کسی ایک نفسِ مضمون (Theme) کے تحت روداد، مکالمہ نگاری، کہانی اور خاکہ نگاری، اصناف میں سے دو اصناف دی جائیں گی جن میں سے کسی ایک صنف پر طالب علم کو لکھنے کا حق حاصل ہو گا۔ (15 نمبر) ☆ **مکتوب نگاری:** محکمانہ درخواست / خط بنام مدیر / رسمی خط۔ (10 نمبر)

نوٹ: طالبِ علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصّل جواب دینا ہو گا۔ تحریری اقتباس کے سوالات کے جوابات دیے گئے کاموں کے مطابق جانچے جائیں گے۔ طالبِ علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصّل جواب دینا ہو گا۔ رٹی رٹائی اور غیر متعلقہ تفصیلات لکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی، مگر درست اشعار / اقوال یاد کر کے لکھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ جوابات کو ان کے موادی تعلق، ساخت اور اظہار کی بنا پر جانچا جائے گا۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

جدول3: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

عنوان نمبر	مہارتیں	تفہیمی سطحیں			کل
		جاننا	سمجھنا	اطلاق	
1-	سننا اور بولنا	-	4	1	5
2-	پڑھنا	4	8	2	14
3-	لکھنا	-	3	7	10
	کُل	**4**	**15**	**10**	**29**
	فیصد	**13**	**52**	**35**	**100**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

جدول4: تخصیص پرچہ برائے امتحان بارھویں جماعت

اُردو لازمی کا امتحان دو پرچوں پر مشتمل ہو گا جن کے کل نمبر100 ہوں گے پرچۂ اوّل میں 40 نمبر کے کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے جن کے جوابات 55 منٹ میں دینے ہوں گے۔ پرچۂ دوم 4 موضوعی / تحریری مختصر / فنِ تحریر سے متعلق سوالات پر مشتمل ہو گا اور جن کے نمبر60 ہوں گے، ان سوالات کے جوابات 125 منٹ میں دینے ہوں گے۔ اس طرح یہ امتحانی پرچہ 180 منٹ پر مشتمل ہو گا۔

تفصیل پرچہ اوّل:

مندرجہ ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 40 نمبر کا ہو گا۔

سننے کی مہارت	☆ سمعی تفہیم کا پرچہ 20 نمبر کا ہو گا جس کا دورانیہ 25 منٹ ہو گا جس میں ریکارڈیڈ (Recorded) اقتباسات کا وقت شامل ہے۔ اس حصّے میں دو سمعی اقتباسات ہوں گے (جو مجموعۂ نظم و نثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) جس کا ہر اقتباس 10 کثیر الانتخابی سوالات پر مبنی ہو گا۔ (20 نمبر)
پڑھنے کی مہارت	☆ تفہیمی خواندگی کی عبارت کا پرچہ 20 نمبر کا ہو گا جس کا دورانیہ 30 منٹ ہو گا۔ اس حصّے میں دو تفہیمی اقتباسات ہوں گے جو مجموعۂ نظم و نثر سے نہیں لیے جائیں گے، ہر تفہیمی اقتباس 10 کثیر الانتخابی سوالات پر مبنی ہو گا۔ (20 نمبر)

تفصیل پرچہ دوم:

مندرجہ ذیل حصّوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 60 نمبر کا ہو گا۔

پڑھنے کی مہارت از مجموعۂ نظم و نثر	☆ حصۂ نثر: مرکزی خیال، خصوصیاتِ تحریر / تحریر پر تبصرہ / تعلّمی مقاصد پر مبنی سوالات (15 نمبر) ☆ حصۂ نظم: جس کے سوالات مرکزی خیال، شاعر کی خصوصیات، اصطلاحات، اشعار / بند کے مفہوم پر مبنی ہوں گے۔ (20 نمبر)
لکھنے کی مہارت	☆ **تخلیقی تحریر:** کسی ایک نفسِ مضمون (Theme) کے تحت آپ بیتی، انشائیہ، روزنامچہ / ڈائری، مضمون، اصناف میں سے دو اصناف دی جائیں گی جن میں سے کسی ایک صنف پر طالب علم کو لکھنے کا حق حاصل ہو گا۔ (15 نمبر) ☆ **مکتوب نگاری:** درخواست / غیر رسمی خط۔ (10 نمبر)

نوٹ: طالبِ علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصّل جواب دینا ہو گا۔ تحریری اقتباس کے سوالات کے جوابات دیے گئے کاموں کے مطابق جانچے جائیں گے۔ طالبِ علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصّل جواب دینا ہو گا۔ رٹی رٹائی اور غیر متعلقہ تفصیلات لکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی، مگر درست اشعار / اقوال یاد کر کے لکھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ جوابات کو ان کے موادی تعلق، ساخت اور اظہار کی بنا پر جانچا جائے گا۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

- جدول 1 اور 3 تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کی تعداد اور ان کی خصوصیت پیش کرتی ہیں۔ امتحانی پرچے بنانے میں ان سے رہنمائی لی جائے گی۔ ان جدول کا مقصد اساتذہ اور طلبہ دونوں کی اس امر کی جانب توجّہ دلانا ہے کہ خصوصی تعلّمی مقاصد (SLOs) کو کس سطح پر سکھانا اور جانچنا ہے۔

- جدول 2 اور جدول 4 نمبرات کی تقسیم کا خلاصہ پیش کرتی ہیں کہ کہاں نشانات دیے جائیں گے۔ 40 معروضی سوالات ہوں گے اور ہر سوال کا ایک نمبر ہوگا۔ موضوعی / تحریری سوالات کے 60 نشانات ہوں گے۔ یہ AKU-EB کی پالیسی ہے کہ ہر عنوان سے متعلق سوال پوچھے جائیں اور ہر تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLO) کی مناسبت سے مناسب سوال کیا جائے گا۔

- امتحانی سوالات کے لیے امتحانی مواد نصابی کے ساتھ ساتھ غیر نصابی بھی لیا جائے گا اس کا بنیادی مقصد طلبہ میں زیادہ سے زیادہ حوالہ جاتی مواد اور کتب کے گہرے مطالعے کی عادت ڈالنا اور اُردو زبان کی مہارتیں سیکھنے کے ساتھ ساتھ ان کی شخصی، ذہنی اور فکری ارتقا کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

- سوال نامہ دو حصّوں میں ہوگا: حصہ اوّل اور حصہ دوم۔ دونوں حصّے 3 گھنٹوں پر محیط ہوں گے۔

- حصّہ اوّل ایک علیحدہ سے مخصوص دورانیہ کا معروضی ٹیسٹ ہوگا اور وہ حصّہ دوم موضوعی / تحریری پرچے سے پہلے لیا جائے گا۔ سب سے پہلے 25 منٹ کا سمعی تفہیم (سن کر سمجھنا) کا ٹیسٹ ہوگا، سمعی تفہیم کا ہر پرچہ 20 نمبر کا ہوگا۔ اس حصّے میں دو سمعی اقتباسات ہوں گے (جو مجموعۂ نظم و نثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) جس میں 20 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ اس کے بعد 25 منٹ کا تفہیم خوانی (پڑھ کر سمجھنا) کا ٹیسٹ ہوگا۔ تفہیمی خواندگی عبارت / حصّہ نثر 20 نمبر کا ہوگا اس حصے میں دو تفہیمی اقتباسات ہوں گے۔ (جو مجموعہ نظم و نثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) منتخب کردہ اقتباسات سے 20 کثیر الانتخابی سوالات پوچھے جائیں گے۔

- حصۂ دوم میں چار موضوعی / تحریری سوالات ہوں گے۔ سوالوں میں انتخاب کا اختیار نہیں ہوگا، البتہ ایک ہی موضوع میں سے متبادل سوالات پوچھے جاسکتے ہیں اور اس کا دورانیہ 2 گھنٹے 10 منٹ ہوگا۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

خدمات کا اعتراف

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ(AKU-EB)ان تمام لوگوں کی خدمات کا تہہ دل سے مشکور ہے جنھوں نے اُردو لازمی، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو نظر ثانی کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

ہم شکریہ ادا کرنا چاہیں گے **زہرہ عابدی سابقہ، اسپیشلسٹ اُردو** اور **فرحان خان، اسپیشلسٹ اُردو**(AKU-EB) کہ جنھوں اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ اُردو لازمی، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو مکمل کیا۔

ہم خاص طور پر شکر گزار ہیں اُس پینل کے بھی کہ جنھوں نے نصاب کا جائزہ لینے میں پورے عزم اور ارادے کے ساتھ اپنا قیمتی وقت صرف کیا۔
پینل میں شامل افراد کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

- **تسلیم فاطمہ**
  بیکن ہاؤس، گلشن کیمپس، کراچی
- **لبنیٰ حمید**
  ایثار فاؤنڈیشن، کراچی
- **توصیف زیدی**
  حبیب گرلز اسکول، کراچی
- **ثوبیہ خان**
  حبیب پبلک اسکول، کراچی
- **سعدیہ منیر**
  ناصرہ اسکول ملیر، کراچی
- **فریدہ سومرہ**
  المرتضیٰ گرلز اسکول، کراچی
- **ناہید معیز**
  آغا خان ہائر سیکنڈری اسکول کریم آباد، کراچی

ہم اُن مبصرین کے بھی از حد مشکور ہیں جنھوں نے نصاب کے مواد، زبان کی مہارتوں اور حوالہ جاتی کتب پر اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔

- **حسن عباس**
  آغا خان ہائر سیکنڈری اسکول کریم آباد، کراچی
- **تسلیم فاطمہ**
  بیکن ہاؤس گلشن کیمپس، کراچی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

مزید برآں ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے اس نصاب کو ایک خاص نکتہ ٔ نظر سے دیکھ کر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مذکورہ نصاب میں ایسی مہارتیں اور مواد شامل ہیں جو طالبِ علموں کے لیے مؤثر طریقے سے تعلیم کے اگلے درجے کے لیے رہنما ہوں گی۔

- **پروفیسر ڈاکٹر یونس حسنی**

سابق ایچ ای سی (HEC) سے ملحقہ معروف اسکالر

سابق مدیرِ اعلیٰ انجمن ترقی اُردو بورڈ

سابق چیئرمین، شعبۂ اُردو جامعہ کراچی

سابق ممبر بورڈ آف اسٹڈیز آف اُردو

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

اندرونِ خانہ افرادی قوت

- **حتمی مبصر اور مشیر: ڈاکٹر شہزاد جیوا**

  سی۔ ای۔ او، اے کے یو ای بی

- **رہنما اور جائزہ کار برائے نصاب: ڈاکٹر نوید یوسف**

  سابق ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر، اسسمنٹ

- **قائد اور جائزہ کار برائے نصاب: رابعہ ہیرانی**

  مینیجر، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **سہولت کار برائے نصاب:**

  بے نظیر یعقوب، سابقہ ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

  دُرِ نسب، ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

  ماہ رخ جیوا، اسپیشلسٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **مبصر برائے تعلّمی وسائل:**

  آمنہ پاشا، سابقہ ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر، ٹیچر ڈیویلپمینٹ اینڈ ٹیچر ڈیویلپمینٹ ٹیم

  علی بجانی، مینیجر، ٹیچر سپورٹ اینڈ ٹیم

- **انتظامی سہولیات اور مدد:**

  حنیف شریف، ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر، آپریشن

  راحیل صدرالدین، مینیجر برائے انتظامیہ

- **نصاب پر آنے والی رائے اور کوائف کے تجزیہ کار:**

  طوبیٰ فاروقی، سابقہ لیڈ اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

  محمد کاشف، سابق اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

- **مبصر برائے زبان و مواد: زین الملوک**

  مینیجر، ایگزامینیشن ڈیویلپمینٹ

- **ڈیزائن میں مددگار:**

  کریم شلوانی، سابق ایسوسیٹ کمیونیکیشن

  حاتم یوسف، اسپیشلسٹ، کمیونیکیشن

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

ہم آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ سے الحاق رکھنے والے پاکستان بھر کے اُن اسکولوں کے اساتذہ اور طلبہ کے بھی بے حد مشکور ہیں جنھوں نے ہمیں اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔

ہم اعداد و شمار اور مواد کی تالیف کے لیے **شاہد اروانی**، اسسٹنٹ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، **تبسم علی**، سنئیر اسسٹنٹ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ اور **انوشا اسلم**، سابقہ اسسٹنٹ کے بھی دل سے مشکور ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہم **نوشابہ**، اسسٹنٹ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، **عمارہ داؤد** اور **لبنیٰ انیس** کے بھی شکر گزار ہیں کہ انہوں نے فارمیٹنگ میں مدد کی۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS